الیکشن کمیشن آف پاکستان

Media Coordination and Outreach Wing

پریس ریلیز

مورخہ 8 ستمبر 2022 اسلام آباد

الیکشن کمیشن آف پاکستان کا اہم اجلاس آج چیف الیکشن کمشنر جناب سکندر سلطان راجہ کی سربراہی میں منعقد ہوا اجلاس میں ممبران الیکشن کمیشن ، سیکرٹری الیکشن کمیشن اور الیکشن کمیشن کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

اجلاس میں سیکرٹری الیکشن کمیشن نے الیکشن کمیشن کو بریف کیا کہ صوبہ پنجاب ، سندھ اور خیبر پختونخواہ کی درج ذیل حلقہ جات میں الیکشن کمیشن نے ضمنی انتخابات کے لئے شیڈول دیا ہوا ہے جس کے مطابق پولنگ 11 ستمبر ، 25 ستمبر اور 2 اکتوبر 2022 کو ہو گی۔

سلسلہ نمبر	حلقہ جات	پولنگ کی تاریخ
1	این اے 157 ملتان IV	11 ستمبر 2022
2	پی پی 139 شیخوپورہ V	11 ستمبر 2022
3	پی پی 241 بہاولنگر V	11 ستمبر 2022
4	این اے 22 مردان III	25 ستمبر 2022
5	این اے 24 چارسدہ II	25 ستمبر 2022
6	این اے 31 پشاور V	25 ستمبر 2022
7	این اے 45 کرم I	25 ستمبر 2022
8	این اے 108 فیصل آباد VIII	25 ستمبر 2022
9	این اے 118 ننکانہ صاحب II	25 ستمبر 2022
10	این اے 237 ملیر II	25 ستمبر 2022
11	این اے 239 کورنگی کراچی I	25 ستمبر 2022
12	این اے 246 کراچی ساؤتھ I	25 ستمبر 2022
13	پی پی 209 خانیوال VII	2 اکتوبر 2022

سیکرٹری الیکشن کمیشن نے بتایا کہ حالیہ تباہ کن بارشوں اور سیلاب سے سندھ ، خیبر پختونخواہ اور جنوبی پنجاب میں سیلاب کی تباہ کاریوں کی وجہ سے ذرائع آمدورفت مخدوش ہو چکے ہیں، عمارات تباہ ہو گئی ہیں، ٹرانسپورٹ کا نظام درہم برہم ہیں اور قومی ایمرجنسی کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔

Scanned with CamScanner

تمام قومی ادارے جن میں پولیس، پاک فوج، رینجرز، کانسٹیلبری، انتظامی اور دیگر افسران جو الیکشن ڈیوٹی میں تعینات کئے گئے تھے سیلاب متاثرین میں خوراک کی ترسیل اور وبائی امراض کے پھیلاو کی وجہ سے ضروری امدادی کارروائیوں اور متاثرین کی محفوظ مقامات پر آبادکاری میں انتہائی حد تک مصروف ہیں۔ الیکشن کمیشن نے مورخہ 23اگست 2022 کو وزرات داخلہ کو ضمنی انتخابات کے پرامن انتخابات کے لئے پاک فوج، رینجرز اور کنسٹیلبری کی خدمات طلب کی تھیں تاکہ پرامن انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنایا جائے لیکن تاحال مذکورہ بالا قومی ایمرجنسی کی وجہ سے الیکشن کے انعقاد کے لئے انکی تعیناتی کی یقین دہانی نہیں کروائی گئی۔ مزید برآں خیبر پختونخواہ میں امن وامان کی صورتحال کشیدہ ہے جہاں پر حالیہ دنوں میں قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملے کئے گئے جس سے قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا۔

مزید الیکشن کمیشن کو وزرات داخلہ نے جو Feed Back دیا ہے اس میں کہا گیا کہ پاک آرمی، رینجرز اور ایف سی ملک میں سیلاب زدگان کی امدادی کارروائیوں، اندرونی سیکورٹی اور دہشت گردی کی کارروائیوں کی روک تھام میں مصروف ہیں۔ اسی طرح ملٹری اتھارٹیز نے بھی سیلابی قومی سانحہ (National Emergency) کا حوالہ دیا جس کی وجہ سے وزیراعظم نے نیشنل فنڈ بھی قائم کیا ہے اور بین الاقوامی طور پر امداد کی اپیل کی گئی ہے تاکہ اس قومی سانحہ سے نمٹا جاسکے اور کہا کہ ملٹری، رینجرز اور ایف سی امدادی کارروائیوں میں مصروف ہے لہذا ان حالات کی وجہ سے انہیں امدادی کارروائیوں سے واپس بلانا اور پُرامن الیکشن کے انعقاد کے لئے دستیابی مشکل ہے۔ جو کہ الیکشن کے پُرامن انعقاد کے لئے موزوں نہیں ہوگی۔

صوبائی الیکشن کمشنر سندھ، خیبر پختونخواہ اور پنجاب نے بھی موجودہ حالات میں ضمنی انتخابات کے انعقاد کو ناممکن قرار دیا اور بتایا کہ مختلف سرکاری عمارتوں میں سیلاب متاثرین کو رکھا گیا ہے اور جہاں سے امدادی خوارک کی ترسیل بھی کی جارہی ہے، جو کہ پولنگ سٹیشنوں کے لئے مختص کی گئی تھیں۔

الیکشن کمیشن نے تمام حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہے کہ انتخابات کا پرامن انعقاد الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے لہذا ضمنی انتخابات میں پاک فوج، رینجرز اور کانسٹیلبری کی امن وامان کو برقرار رکھنے کے لئے دستیابی ضروری ہے۔

حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں، تمام اداروں کی امدادی کارروائیوں میں مصروفیت، ذرائع آمدورفت کے مسائل خصوصاً صوبہ خیبر پختونخواہ میں دہشتگردی کے واقعات اور بڑے پیمانے پر عوام کی نقل مکانی کی وجہ سے انتخابات کا انعقاد مقررہ تاریخوں پر ممکن نہیں۔ لہذا الیکشن کمیشن نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تمام مذکورہ بالا حلقوں میں ضمنی انتخابات کی صرف پولنگ تاریخوں کو ملتوی کیا جاتا ہے باقی مراحل الیکشن شیڈول کے مطابق مکمل ہوں گے اور حالات کی بہتری اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی دستیابی پر الیکشن کمیشن جلد نئی پولنگ کی تاریخوں کا اعلان کرے گا۔ یہ فیصلہ مفاد عامہ کے تحت کیا گیا ہے تاکہ پرامن انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنایا جائے۔

Scanned with CamScanner